

435

آیات نمبر 34 تا 44: اس سے پچھلی آیات میں فرعون کے خاندان کے ایک شخص کی، جو موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آیا تھا تقریر بیان کی گئی تھی۔ یہاں اس کی تقریر کا بقیہ حصہ بیان کیا گیا ہے۔

وَ لَقَدۡ جَآءَکُمۡ یُوۡسُفُ مِنۡ قَبۡلُ بِالۡبَیِّنٰتِ فَمَا زِلۡتُمۡ فِیۡ شَکٍّ مِّمَّا جَآءَکُمۡ بِہٖ ؕ اور اس سے پہلے یوسف تمہارے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے تھے لیکن تم ان کی لائی ہوئی نشانیوں کے بارے میں ہمیشہ شک ہی میں مبتلا رہے حَتّٰۤی اِذَا ہَلَکَ قُلۡتُمۡ لَنۡ یَّبۡعَثَ اللّٰہُ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ رَسُوۡلًا ؕ یہاں تک کہ جب وہ اس دنیا سے رخصت ہو گئے تو تم کہنے لگے کہ اب اس کے بعد اللہ کوئی رسول نہیں بھیجے گا کَذٰلِکَ یُضِلُّ اللّٰہُ مَنۡ ہُوَ مُسۡرِفٌ مُّرۡتَابُۨ ﴿ۚۖ۳۴﴾ اللہ اسی طرح ان لوگوں کو گمراہی میں ڈال دیتا ہے جو حد سے گزرنے والے اور شکوک و شبہات میں رہنے والے ہیں الَّذِیۡنَ یُجَادِلُوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِ اللّٰہِ بِغَیۡرِ سُلۡطٰنٍ اَتٰىہُمۡ ؕ ایسے لوگ جو اللہ کی آیات کے بارے میں جھگڑتے رہتے ہیں جبکہ ان کے پاس کوئی سند بھی نہ آئی ہو کَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ اللّٰہِ وَ عِنۡدَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ ان کا یہ رویہ اللہ اور اہل ایمان کے نزدیک بہت ہی ناپسندیدہ ہے کَذٰلِکَ یَطۡبَعُ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ قَلۡبِ مُتَکَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ اللہ اسی طرح ہر متکبر و سرکش شخص کے دل پر مہر لگا دیتا ہے وَ قَالَ فِرۡعَوۡنُ یٰہَامٰنُ ابۡنِ لِیۡ صَرۡحًا لَّعَلِّیۡۤ اَبۡلُغُ الۡاَسۡبَابَ ﴿ۙ۳۶﴾ اَسۡبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰۤی اِلٰہِ مُوۡسٰی وَ اِنِّیۡ لَاَظُنُّہٗ کَاذِبًا ؕ اور فرعون

نے کہا کہ اے ہامان! میرے لئے ایک اونچا محل بنوادے تاکہ میں اس پر چڑھ کر ان
راستوں پر پہنچ جاؤں جو راستے آسمانوں تک پہنچانے والے ہیں پھر میں وہاں سے
جھانک کر موسیٰ کے معبود کو دیکھ سکوں اور حقیقت یہ ہے کہ میں تو موسیٰ کو جھوٹا ہی
سمجھتا ہوں وَ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ اور
اس طرح فرعون کے لئے اس کے برے اعمال اس کی نظر میں خوشنما بنادئے گئے اور
اسے راہ راست سے روک دیا گیا وَ مَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ؑ اور
فرعون کی ہر تدبیر کا انجام ناکامی کی صورت ہی میں نکلا [رکوع ۴] وَ قَالَ الَّذِيْٓ
اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ؑ اور وہ شخص جو ایمان لا چکا
تھا کہنے لگا کہ اے میری قوم! میری پیروی کرو تو میں صحیح راستے کی طرف تمہاری
رہنمائی کروں گا يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ؗ وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ
هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ اے میری قوم کے لوگو! یہ دنیا کی زندگی تو محض چند روز فائدہ
اٹھانے کی چیز ہے اور ہمیشہ رہنے کا گھر تو آخرت ہی ہے مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا
يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ جو شخص کسی برائی کا مرتکب ہوگا تو اسے صرف اسی برائی کے
برابر سزا دی جائے گی وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ اور جو شخص نیک
اعمال کرے گا، خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو تو ایسے لوگ جنت میں داخل
ہوں گے جہاں انہیں بے حد و حساب رزق دیا جائے گا وَ يٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ

اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿٤١﴾ اے میری قوم کے لوگو! تمہارا بھی عجیب حال ہے کہ میں تو تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے جہنم کی آگ کی طرف دعوت دے رہے ہو تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّ اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿٤٢﴾ تم مجھے دعوت دیتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس کے ساتھ ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤں جس کے بارے میں مجھے خود بھی کوئی علم نہیں اور میں تمہیں اس ہستی کی طرف دعوت دے رہا ہوں جو بہت زبردست اور نہایت مغفرت کرنے والا ہے لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَ لَا فِي الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَ اَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٤٣﴾ یہ بات یقینی ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو وہ نہ تو دنیا ہی میں پکارے جانے کے قابل ہے اور نہ آخرت میں اور ہم سب کو بالآخر اللہ ہی کی طرف واپس لوٹنا ہے اور جو لوگ حد سے تجاوز کرتے ہیں وہی اہل جہنم ہیں جن بتوں کی پرستش کی دعوت تم مجھے دے رہے ہو نہ دنیا میں انہیں پکارنے کا کوئی فائدہ ہے اور نہ آخرت میں فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾ آج میں جو کچھ کہہ رہا ہوں، عنقریب تم اسے یاد کروگے اور میں تو اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، بلاشبہ اللہ اپنے بندوں کا نگہبان ہے

